ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

جماعت ہائے احمدیہ انگلستان کے گذشتہ سالانہ جلسہ پر مکرم و محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ کی صدارت میں تقریر فرما رہے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

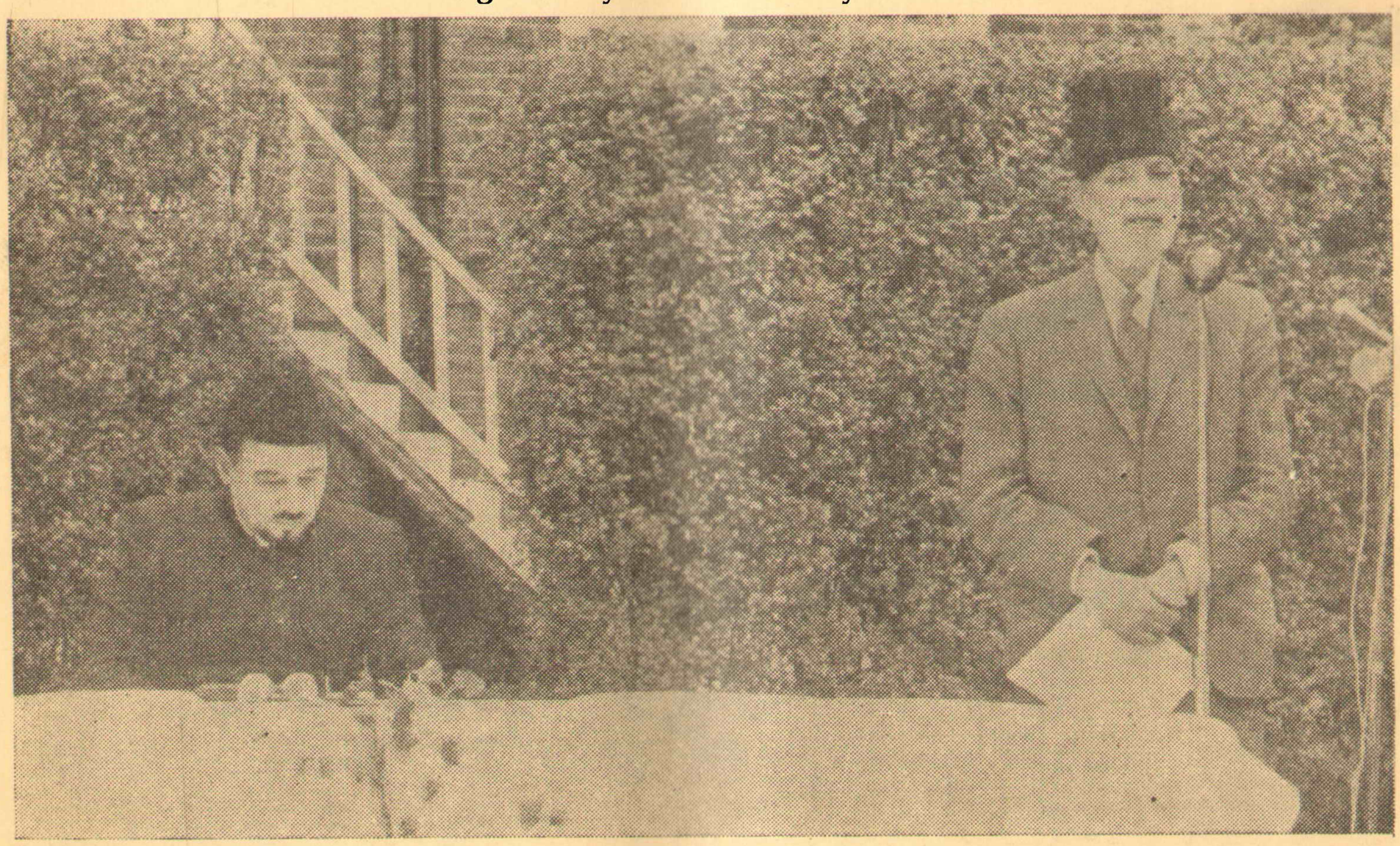

Ch. Mohammad Zafrullah Khan, Judge of the International Court of Justice, addressing the Annual Gathering of the Ahmadiyya Jamaats in Great Britain. Sahibzada Mirza Mubarak Ahmad, Vakil-i-A'la is in the chair.

ایڈیٹر
نسیم سیفی

فروری ۱۹۶۶ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا"

(الہام حضرت مسیح موعودؑ)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

فروری ۱۹۶۶ء

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ :- ڈیڑھ روپیہ فی پرچہ ۱۵ پیسے

جملہ خط و کتابت بنام مینجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے

ترتیب

- ۵- تبلیغ اسلام اور آپ ۲
- ۵- فضل عمر فاؤنڈیشن ۴
- ۵- حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کا جماعت احمدیہ غانا کے نام روح پرور پیغام ۵
- ۵- گوش بر آواز (نظم) ۹
- ۵- شذرات ۱۰
- ۵- تحریک جدید کی خبریں ۱۲
- ۵- اشتہارات ۱۴

پبلشر :- عبداللطیف

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقام اشاعت :- ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۲ | ماہنامہ تحریک جدید ربوہ | شمارہ ۲۵

— فروری ۱۹۶۶ء —

تبلیغِ اسلام اور آپ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"خدا تعالےٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں، کیا یورپ اور کیا ایشیا، ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالےٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا۔ سو تم اس مقصد کی پیروی کرو بگرزمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے۔" (الوصیت)

المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک خطبہ میں فرمایا:-

"ہمارا فرض ہے کہ ہم دنیا میں نئے نئے راستے تلاش کریں اور نئے نئے ممالک میں جا کر تبلیغ کریں۔ ہمیں کیا معلوم ہے کہ کہاں لوگ جوق در جوق داخل ہوں گے۔ میں چاہتا ہوں کہ ہماری زندگیوں میں ہی احمدیت کی تعلیم کے مرکز قائم ہو جائیں۔ پس قریب سے قریب زمانہ میں دور سے دور علاقوں میں مراکز احمدیت قائم کرنا تحریکِ جدید کا ایک مقصد ہے۔"

اب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ:-

"تحریکِ جدید کو میں اس طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ دس پندرہ روز سے یا یوں سمجھ لو کہ جلسہ سالانہ سے آخری دن سے میرے دل میں یہ خیال پیدا ہوا ہے اور میں نے اس پر کافی غور کیا ہے اور معلومات بھی حاصل کی ہیں اور میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ اس وقت افریقہ میں دو ملک ایسے پائے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جاتے ہیں کہ جن کے رہنے والے لوگوں کے دلوں میں خدا تعالیٰ کے فرشتوں نے اسلام اور احمدیت کی قبولیت کے لئے ایک جذبہ اور تڑپ پیدا کر دی ہے اور ہمارا فرض ہے کہ ہم ان کی روحانی پیاس کو بجھانے کے لئے ان میں زیادہ سے زیادہ مبلغ ڈاکٹر اور استاد بھجوائیں اور اپنی کتب اور رسالے ان تک پہنچائیں۔ مجھے امید ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑی جلدی ان ملکوں میں اسلام اور احمدیت مضبوطی سے قائم ہو جائیں گے انشاء اللہ۔ میں نے ایک دوست کو بلوا کر تحریک جدید کے پہلے بھی پیغام بھجوایا ہے اور اب جماعت کے احباب کو آگاہ کرنے کے لئے خطبہ میں بھی بتا رہا ہوں کہ افریقہ میں علاوہ اور سکیموں اور منصوبوں کے کہ جو وہاں اس وقت نافذ کئے جانے ضروری ہیں۔ ہمیں ان دو ملکوں کی طرف فوری توجہ کی ضرورت ہے اور خدا تعالیٰ نے چاہا تو ہم بہت جلدی وہاں اچھے نتائج نکلنے کی امید کرتے ہیں۔ پس جہاں تحریک جدید سال نو کے لئے ایک منصوبہ تیار کرے گی۔ وہاں میں جماعت کو بھی آگاہ کرنا چاہتا ہوں کہ کاغذی منصوبہ بندی کوئی اچھا نتیجہ پیدا نہیں کیا کرتی۔ **اگر ہم نے غور کرنے کے بعد یہ سمجھا کہ ان دو ملکوں میں بیس یا تیس مبلغ، ڈاکٹر اور استاد بھجوانے ضروری ہیں تو آپ کا فرض ہوگا کہ ہمیں اتنی تعداد میں مناسب آدمی مہیا کریں۔**"

ان تین اقتباسات کو پیش کرنے کے بعد ہمیں یقیناً اور کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ ہم وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ جماعت اپنی ذمہ داریوں کو خوب سمجھتی ہے۔ جماعت کے نوجوانوں نے اور جماعت کے بوڑھوں نے۔ مردوں نے اور عورتوں نے اور ہمیں یہ کہنے کی اجازت دیجئے کہ بچوں نے بھی اپنے اپنے رنگ میں للسلہ کے لئے ایسی ایسی قربانیاں پیش کی ہیں کہ ان کی مثال آسانی سے نہ مل سکے گی۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی زیر تربیت ہم میں سے ہر شخص نے اپنے آپ کو اسلام کی خدمت کے لئے اس طرح تیار کر رکھا ہے کہ جب بھی ہمارے مقدس امام کی آواز ہمارے کانوں میں پڑے کہ "آگے آؤ اور میدانِ جہاد میں کود پڑو" تو ہم بغیر ایک لمحہ کے توقف کے اس آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے امام کے حضور حاضر ہو جائیں۔

اپنوں نے ہی نہیں غیروں نے بھی ہمارے اس والہانہ جذبہ کی تعریف کی ہے۔ اور اب خدا کے فضل سے ہماری جماعت نے قربانی کا ایک ایسا معیار قائم کر دیا ہے جس سے گرنا کسی صورت میں بھی ہمیں زیب نہیں دیتا۔ پس اب جبکہ ہمارا امام (ایدہ اللہ) ہمیں آواز دے رہا ہے تو ہمارا فرض ہے کہ ہم بلا تاخیر اپنے آپ کو پیش کر کے سعادتِ دارین حاصل کریں۔

ممکن ہے آپ یہ سمجھتے ہوں کہ آپ تو غالباً کسی ایسے کام کے لئے زیادہ موزوں نہیں ہو سکتے۔ جس کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بلایا جا رہا ہے لیکن آپ کو یاد رہے کہ یہ فیصلہ کرنا امام کا کام ہے کہ کون مفید ثابت ہو سکتا ہے اور کون نہیں اور کون کس کام پر لگایا جانا چاہیئے۔ ہمارا مشورہ یہ ہے کہ آپ کہیں بھی ہوں۔ آپ کی قابلیت کسی ہی معیار کی کیوں نہ ہو اور آپ کسی ہی کام میں ماہر کیوں نہ ہوں آپ اپنا نام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور پیش فرما دیں۔ آپ کا وقف قبول کیا جائے یا نہ کیا جائے۔ آپ کو اپنا نام پیش کر دینے کا اجر تو انشاء اللہ ضرور ملے گا۔

اللہ تعالےٰ ہم سب کو توفیق دے کہ ہم کسی نہ کسی رنگ میں دین کی خدمت کر سکیں اور اللہ تعالےٰ ہماری حقیر کوششوں کے بہترین نتائج مترتب فرمائے آمین۔

فضل عمر فاؤنڈیشن

گزشتہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد گرامی کے تحت مکرم و محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے پچیس لاکھ روپے کی فراہمی کا مطالبہ جماعت کے سامنے رکھا تھا۔ یہ محض اللہ تعالےٰ کا فضل تھا کہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تربیت یافتہ جماعت نے دو دنوں کے اندر اندر ۱۵ لاکھ روپے کے وعدے حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر لی۔ وعدوں کی اس رفتار کو دیکھ کر یہ بات یقین سے کہی جا سکتی ہے۔ کہ عنقریب ہی نہ صرف پچیس لاکھ کے وعدے حاصل ہو جائیں گے بلکہ وعدے مقررہ رقم سے کہیں زیادہ ہو جائینگے انشاء اللہ تعالیٰ۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی مقدس یاد میں ایک فاؤنڈیشن قائم کی جا رہی ہو تو ہمیں یقین ہے کہ اس کی اہمیت سمجھانے کے لئے کچھ کہنا ایک بیکار سی بات ہے۔ جماعت کا ہر فرد — مرد۔ عورت۔ بچہ — اس جذبہ سے لبریز ہے کہ ہم نہ صرف فاؤنڈیشن کے لئے چندہ دے کر بلکہ اپنی جانیں قربان کر کے بھی حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے احسانات کا پورا بدلہ نہیں دے سکتے۔ اللہ تعالےٰ حضور پُر نور رضی اللہ عنہ کو ہم سب کی طرف سے بہت بڑی نیک جزا عطا فرمائے اور ہمیں توفیق دے کہ ہم حضور کے جاری کردہ کاموں کو احسن طریق پر رہتی دنیا تک چلاتے رہیں۔

کیا آپ نے اپنا وعدہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت اقدس میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر لی ہے؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

کا

جماعت احمدیہ غانا کے نام روح پرور پیغام

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْدِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِرُ

برادرانِ عزیز! اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

خدا تعالیٰ کی آپ پر آپ کی نسلوں پر بے شمار رحمتیں نازل ہوں اور وہ آپ سب کو اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق دے اور ہمیشہ آپ کے ساتھ ہو آمین۔

مجھے یہ معلوم کرکے بے حد مسرت ہوئی ہے کہ آپ آج یہاں پر اللہ اور اس کے رسولؐ کی باتیں سننے اور اسلام کی فتح اور غلبہ کے لئے دعائیں کرنے اور تدابیر سوچنے کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کو غانا کے سب احباب کے لئے بابرکت ثابت کرے انہیں اپنے خاص فضلوں سے نوازے اور بے انتہا رحمتوں سے مالا مال کرے آمین۔ نیز اس کانفرنس کے نتیجہ میں نہ صرف آپ کے ایمان تازہ ہوں اور آپ محاسبۂ نفس کرکے اپنے نفوس میں نیک تبدیلی کے عزم کے ساتھ یہاں سے جائیں بلکہ خدا کرے کہ اس کانفرنس کے ذریعہ سارے مغربی افریقہ میں اسلام کی تبلیغ کے نئے دروازے کھل جائیں تا مغربی افریقہ کی جملہ اقوام خدائے واحد کو پہچاننے لگیں اور اس کی معرفت حاصل کریں اور حلقہ بگوشِ اسلام ہوکر اس کے فیوض و برکات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے متمتع ہو سکیں۔ اسی طرح جس طرح آپ محض خدا کے فضل سے ان سے متمتع ہو رہے ہیں۔ آمین۔

غانا کی جماعت خدا کے فضل سے ایک مخلص جماعت ہے۔ جس کی تعداد پاکستان کے بعد دنیا بھر کی تمام احمدی جماعتوں سے غالباً زیادہ ہے۔ جو اسلام کے لئے ہر قسم کی قربانی کر رہی ہے جس کا تعلیمی اور تبلیغی بجٹ معتدبہ ہے جو خدا کے فضل سے اس وقت تک کئی ایک پرائمری مڈل اور سیکنڈری سکول قائم کر چکی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور اس کے اخلاص میں برکت ڈالے آمین۔ مگر ذرا سوچئے تو اور وہ کیفیت ذہن میں لائیے جبکہ آج سے ۸۶ سال قبل ہندوستان کے ایک گمنام اور چھوٹے سے قادیان نامی گاؤں میں جو دور افتادہ اور ریلوے سٹیشن سے گیارہ میل دور واقع تھا ایک شخص جو تن تنہا تھا جو گمنامی کے عالم میں تھا دنیوی وسائل سے محروم جسے دیکھ کر اس کے بزرگ اس پر ترس کھاتے ہوئے کہتے یہ زندہ کیسے رہے گا۔ اس کا پرسانِ حال کون ہوگا اسے اللہ نے اپنایا اور دنیا کی اصلاح کے لئے چنا اور اس سے کہا:

"دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اسے قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا عنقریب اسے ایک ملک دیا جائے گا اور خزائن اس پر کھولے جائیں گے۔ یہ خدا کا فضل ہے اور تمہاری آنکھوں میں عجیب۔ ہم عنقریب تم میں ہی اور تمہارے اردگرد نشان دکھلائیں گے۔" (ازالہ اوہام ص۶۳۲ تا ص۶۳۵)

ان الہامات میں کتنا بڑا دعویٰ ہے اتنا بڑا کہ خود حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود علیہ السلام اسے سنکر حیران ہوئے بغیر نہ رہے ہوں گے جیسا کہ اس الہام الٰہی میں

"یہ خدا کا فعل ہے اور تمہاری آنکھوں میں عجیب"

کے الفاظ سے ظاہر ہے اور حیرانی کی بات تو تھی ہی۔ ایک بے بس و بے کس انسان۔ کمزور اور ناتوان انسان جسے کوئی نہیں جانتا۔ اس کے پاس مال نہیں اسباب نہیں اسے دیگر وسائل میسر نہیں اسے عظیم ملک اور بے بہا خزانوں کے وعدے دیئے جا رہے ہیں۔ زور آور حملوں سے اس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی سچائی ظاہر کرنے کا قول دیا جا رہا ہے۔ اسے فتح عظیم کا پیغام دیا جا رہا ہے اور اسے خدا کے حضور سے قبولیت کی سند عطا کی جا رہی ہے اور پھر اس کی تائید میں نشانات کے وعدے دیئے جا رہے ہیں۔ کجا وہ دن اور کجا آج کا دن کہ خدائی وعدوں کے عین مطابق حضرت احمد علیہ السلام کا مشن اکناف و اطراف عالم میں کامیاب و کامران نظر آ رہا ہے اور سعید روحیں ایک بڑی تعداد میں خواہ وہ مشرق سے تعلق رکھتی ہوں یا مغرب سے۔ شمال سے تعلق رکھتی ہوں یا جنوب سے۔ ایشیا سے تعلق رکھتی ہوں یا افریقہ سے۔ امریکہ سے وابستہ ہوں یا یورپ سے اس کی طرف کھنچی چلی آ رہی ہیں اور بکثرت فیض یاب ہوتی چلی جا رہی ہیں زندہ خدا کی قدرتوں کا یہ ایک زندہ اور زبردست نشان ہے اور آپ میں سے ہر ایک شخص اس کی صداقت کا ایک زندہ گواہ ہے جو اس امر کا شاہد ہے کہ خدا کی بات پوری ہوئی اور خدا نے اپنے وعدہ کے مطابق بڑے زور آور حملوں سے اسلام کی سچائی کو ظاہر کر دیا اور اس کی صداقت کے لئے زبردست نشان دکھلائے فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ یقیناً یہ خدا تعالیٰ کا ایک خاص فضل ہے کہ اکناف و اطراف عالم میں قومیں کی قومیں ایک دوسری کے بعد داخل ہوتی چلی جا رہی ہیں۔ قدرت و جبروت والے خدا کا جلال ظاہر ہو رہا ہے اور وہ جسے دنیا نے قبول نہیں کیا تھا خدا کے زور آور حملوں کے نتیجہ میں غالب نظر آ رہا ہے۔

پس اے میرے عزیز اور پیارے بھائیو! آپ میں سے ہر ایک۔ زندہ خدا کا ایک زندہ نشان ہے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت اور اسلام کی حقانیت کا۔ اللہ تعالیٰ کا آپ پر بے حد احسان ہے جو اس نے آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی لائی ہوئی صداقت کو پہچاننے اور آپ کو حلقہ بگوش اسلام ہونے کی توفیق دی۔ اس پر اللہ تعالیٰ کا جس قدر بھی شکر ادا کریں کم ہے اور شکر ادا کرنے کا بہترین طریق یہ ہے کہ آپ اسلام کے رنگ میں اپنے آپ کو مکمل طور پر رنگین کریں۔ اس کے بعد سب احکام پر عمل کریں اور اسلامی تعلیم کا ایک عمدہ عملی نمونہ بنیں تا آپ کے نمونہ کو دیکھ کر دوسرے لوگ بھی اسلام کی طرف کھنچے چلے آئیں۔ آپ اسلام کی خدمت کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لائے ہوئے ہر پیغام کو دوسروں تک پہنچانے کے لئے اپنی زندگیاں وقف کریں اور خدمت اسلام کے لئے اپنا سب کچھ صرف کر دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق دے آمین۔

اس موقعہ پر میں آپ کو یہ بھی تاکید کرنا چاہتا ہوں کہ مرکز سلسلہ سے گہری وابستگی قائم رکھیئے اور مرکز کی آواز پر جو آپ کو مقامی مبلغین کے ذریعہ پہنچے ہمیشہ لبیک کہیئے کیونکہ وہیں سے وہ نور آپ کو ملا جس سے خدا کے فضل سے آپ کے دل منور ہیں۔ اسی طرح مقامی عہدہ داران اور مبلغین سے ہر نیک کام میں تعاون کرتے ہوئے دل و جان سے اس کی اطاعت کا اعلیٰ نمونہ پیش کیجئے۔ کیونکہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کا ارشاد ہے:-

"من اطاع امیری فقد اطاعنی ومن عصیٰ امیری فقد عصانی"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے نائب اور ان کے خلفاء حضورؐ کے نائب ہیں پس ان کے مقرر کردہ امیروں اور عہدہ داروں کی مکمل اطاعت کیجئے۔ اور یہی امر سلسلہ احمدیہ کا طرۂ امتیاز ہے اور سلسلہ کے نظام کی اطاعت ہی میں ساری برکتیں ہیں۔

خدا کرے کہ میری یہ باتیں آپ کے دل میں گھر کر جائیں اور آپ سب خدا تعالےٰ سے ان پر پوری طرح عمل پیرا ہونے کی توفیق پائیں۔ آمین

خاکسار:- مرزا ناصر احمد۔ (خلیفۃ المسیح الثالث)

شکریہ احباب

ماہنامہ "تحریک جدید" کی ترقی و اشاعت کے لئے مندرجہ ذیل احباب کرام نے جو کوششیں فرمائی ہیں۔ ادارہ ان کا تہِ دل سے ممنون ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالےٰ انہیں دنیا و آخرت میں اپنے خاص فضلوں سے نوازے۔ اور پہلے سے بھی بڑھ کر قربانیوں کی توفیق بخشے۔ آمین۔

- مکرم محمد اعظم خان صاحب جدون نواں شہر تحصیل ایبٹ آباد نے چالیس سے بھی زائد خریدار مہیا فرمائے ہیں۔ اور مزید کے لئے سعی فرما رہے ہیں۔
- مکرم پروفیسر عطا محمد صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ نے ۱۵ روپے کا عطیہ عنایت فرمایا ہے۔
- مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب ستکوہی پیپر کارنر لاہور نے مبلغ دس روپے کا عطیہ مرحمت فرمایا ہے۔

(مینجنگ ایڈیٹر "تحریک جدید")

ماہنامہ تحریک جدید کی اشاعت

تحریک جدید کی سکیم حضرت مصلح موعودؓ کے زبردست کارناموں میں سے ایک کارنامہ ہے۔ تحریک جدید کے ذریعہ ساری دنیا میں تبلیغ اسلام کا کام جاری ہے لیکن ہمیں اپنے فریضہ کو احسن اور مکمل طریق پر ادا کرنے کے لئے موجودہ کوشش کے معیار کو بہت زیادہ بلند کرنے کی ضرورت ہے۔

ماہنامہ تحریک جدید اسی غرض کو مدنظر رکھتے ہوئے جاری کیا گیا ہے۔ جس قدر اس کی اشاعت بڑھے گی اتنا ہی ہماری کوششوں کا معیار بلند ہوگا۔ اس کی اشاعت بڑھانے میں آپ ہماری مدد کر سکتے ہیں:-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گوشِ برآواز

پھر وہی حُسنِ جہاں تاب نکھارا تم نے
پھر مرے جوشِ محبت کو ابھارا تم نے

پھر کہیں وادیٔ ایمن میں شرر جاگ اٹھے
پھر ہر اک دل کو کیا چھُپ کے اشارا تم نے

چشمِ پُرنم سے مسرّت ہی کے دھارے پھُوٹے
غم کے ماروں کو دیا جب بھی سہارا تم نے

یہ جبیں اور درِ غیر پہ ہو سجدہ کناں
تم ہی سوچو یہ کیا کیسے گوارا تم نے

اس طرح تو کبھی بے حال نہ ہوتے ہرگز
پوچھا ہوتا جو کبھی حال ہمارا تم نے

روز و شب شوق سے ہے گوشِ برآواز نسیمؔ
کیا کبھی بھُول کے بھی اس کو پکارا تم نے؟

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شذرات

تاریخی شہادت

ہر وہ عقیدہ جس کی بنیاد کسی تاریخی واقعہ کے ساتھ وابستہ ہے۔ ہر آن اس خطرہ سے دوچار ہے کہ اب بھی تاریخی تحقیقات نے پلٹا کھایا اور وہ واقعہ بے بنیاد ثابت ہوا۔ اور جب واقعہ ہی بے بنیاد ثابت ہو گیا تو اس پر عقیدہ کی بنیاد کا رکھنا کیا معنی؟

عیسائیت کے عقیدۂ کفارہ ہی کو لیجئے۔ اس کی بنیاد دیگر امور کے علاوہ عیسیٰ علیہ السلام کے صلیب پر فوت ہونے پر قائم ہے اور اس کی ایک کڑی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مُردوں میں سے جی اٹھنا بھی ہے۔ گویا کہ کفارہ کی بنیاد کسی اخلاقی یا مذہبی تعلیم پر نہیں بلکہ ایک تاریخی واقعہ پر ہے اور یہی وجہ ہے کہ نہ صرف عیسائیت سے باہر بلکہ عیسائیت کے اندر بھی ایسی آوازیں اکثر اٹھتی رہتی ہیں جو پکار پکار کر کہتی ہیں کہ صلیب پر وفات اور مُردوں میں سے جی اٹھنا تاریخی طور پر ثابت نہیں ہو سکتا۔ اس لئے خدا کے واسطے ان باتوں کو اپنے عقیدہ کی بنیاد نہ بنائیے۔

حال ہی میں امریکہ سے شائع ہونے والے ہفتہ وار ٹائم (۱۲/۶۵-۱۰) نے لکھا ہے کہ عیسائی علماء نے جن میں ڈیوڈ فریڈرک سٹراس David Fredrich Strauss اور البرٹ شوئیٹزر Albert Schweitzer جیسے لوگ شامل ہیں عیسیٰ علیہ السلام کے سوانح حیات کے مسئلہ کو اس طرح حل کرنے کی کوشش کی ہے کہ ان کے نزدیک مسیح کی خالی قبر کے لئے جملہ تفاصیل نئے عہد نامہ کی مختلف کتابوں سے اس صورت میں ملتی ہیں کہ ان کا اس میں اختلاف ہے اور ایک عیسائی عالم Bultmann کو تو اس بات پر اصرار ہے کہ خالی قبر کی کہانی غیر تاریخی ہے۔ اور کہ اس کی حیثیت اس سے زیادہ کچھ نہیں کہ مسیح کے صلیب پر مر کر لوگوں کے نجات کا باعث بننے کے عقیدہ کو سہارا دیا جائے۔ بات یہ ہے کہ ؎

خشتِ اوّل چوں نہد معمار کج
تا ثریا مے رود دیوار کج

ایسے امور پر عقیدوں کی بنیاد رکھ کر جن کا تعلق تاریخ سے ہے اور جو کسی وقت بھی غلط ثابت ہو سکتے ہیں۔ عیسائی حضرات نے اپنے لئے ناقابلِ حل الجھن پیدا کر لی ہوئی ہے ؛

خام خیالی

حال ہی میں امریکہ میں دو نوجوانوں نے اپنے آپکو زندہ جلا کر حکومت کی خدمت میں اس بات کے خلاف

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احتجاج پیش کیا کہ وہ (یعنی امریکی حکومت) ویٹ نام میں جنگ کو بند کیوں نہیں کرتی۔ ویٹ نام کی جنگ کے متعلق ہم یہاں کچھ نہیں کہنا چاہتے۔ البتہ اس احتجاج کے سلسلہ میں امریکہ سے شائع ہونے والے ہفتہ وار ٹائم نے جو ان زندہ جلنے والوں کے متعلق لکھا ہے اس کا جائزہ لینا ضروری سمجھتے ہیں۔

ٹائم نے لکھا ہے کہ ایسے علاقوں میں جہاں انفرادی آزادی کو کچلا جاتا ہے اور لوگوں کی زبان بندی کی جاتی ہے وہاں تو ایسی باتوں کی ضرورت پیش آسکتی ہے جن سے احتجاج کو خاص طور پر نمایاں کیا جائے۔ لیکن امریکہ میں جہاں کہ زبان بندی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا وہاں انسانی آواز کی جلتے ہوئے انسانی بدن کے مقابلہ میں قیمت یقیناً زیادہ ہے۔ انسانی کردار کا تجزیہ کرنے والے ولیم سٹیکل William Stekel نے ایک دفعہ کہا تھا کہ یہ کسی انسان کے خام ہونے کی علامت ہے کہ وہ کسی عظیم الشان مقصد کے لئے "باعزت" طور پر اپنی جان دینی چاہتا ہے اور ایک پختہ انسان کی یہ علامت ہے کہ وہ کسی عظیم الشان مقصد کے لئے انکسار کے ساتھ زندہ رہنا چاہتا ہے (تاکہ اس مقصد کے حصول کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کر سکے۔)

یہی وجہ تھی کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تھی کہ انہیں اس چھوٹی عمر ہی میں (جو کہ اس وقت تینتیس سال بتائی جاتی ہے) وفات نہ دے دے بلکہ جب انہیں صلیب پر لٹکا دیا گیا تھا تو انہوں نے پھر چلا چلا کر خدا کو پکارا کہ وہ اپنے فضل سے ان کی جان بچا لے صلیب سے اتارنے کے بعد انہیں "قبر" میں رکھا گیا۔ اور جب اس قبر سے وہ باہر نکلے تو چپکے چپکے اس علاقے کو چھوڑ کر کسی اور طرف (کشمیر) نکل گئے۔ تاکہ وہ پیغام جو وہ بنی اسرائیل کو دینے کے لئے مبعوث کئے گئے تھے وہ زیادہ دیر تک لوگوں تک پہنچاتے رہیں۔ لیکن افسوس ہے کہ ان کے بعد بعض "خام" لوگوں نے یہ سمجھ کر کہ کسی عظیم الشان مقصد کے لئے "باعزت" طور پر جان دینا ہی سب سے بڑی بات ہے۔ ان کے متعلق یہ مشہور کر دیا کہ وہ صلیب پر ہی فوت ہو گئے تھے اور کہ وہ دنیا میں تشریف ہی اس لئے لائے تھے تاکہ لوگوں کو ان کے گناہوں سے نجات دینے کے لئے اپنی جان دے دیں۔

کتنی خام خیالی ہے یہ۔ ولیم سٹیکل اس بات کو خوب سمجھتے ہیں۔

ماہنامہ تحریک جدید کے خریداروں سے

(۱) مہربانی فرما کر ماہنامہ تحریک جدید کے چندے اور تبدیلی پتہ کے متعلق خط و کتابت کرتے وقت اپنا خریداری نمبر ضرور تحریر فرمایا کریں۔

(۲) اگر اپنے چندہ کی ادائیگی کا وعدہ کیا تھا اور پرچہ آپ کو باقاعدہ مل رہا ہے تو اب مہربانی فرما کر ادائیگی کر دیں۔

(۳) آپ کے گرد و پیش ایسے حضرات ہونگے جو یہ تو جاننا چاہتے ہیں کہ تحریک جدید کیا کام کر رہی ہے اور بیرونی ممالک میں اسلام کو دیگر مذاہب پر کس کس طرح فتوحات حاصل ہو رہی ہیں۔ لیکن وہ ماہنامہ تحریک جدید کے ابھی تک خریدار نہیں بنے۔ آپ مہربانی فرما کر انکی توجہ اس طرف مبذول فرمائیں۔ ہمارے خیال میں اس رسالہ کا ہر اس گھر میں موجود ہونا ضروری ہے جس گھر میں کوئی ایک فرد بھی تحریک جدید کے

تحریکِ جدید کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

★ قارئین کرام یہ معلوم کرکے یقیناً خوش ہوں گے کہ ہمارے مبلغ مکرم سید کمال یوسف صاحب نے سکنڈے نیویا سے اطلاع دی ہے کہ قرآن کریم کا ڈینش ترجمہ فروری میں انشاء اللہ تعالےٰ طبع ہونا شروع ہو جائے گا۔ اس ترجمہ کی تیاری میں ہمارے ڈینش احمدی بھائیوں نے بہت زیادہ مدد دی ہے۔ اللہ تعالےٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے آمین۔

حقیقت یہ ہے کہ وہ سفید پرندے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یورپ میں پکڑنے ہیں، وہ اب خود اللہ تعالیٰ کے فضل سے مزید پرندوں کے پکڑنے میں مدد دے رہے ہیں۔

فرانسیسی زبان میں ترجمہ بھی انشاء اللہ عنقریب زیورِ طبع سے آراستہ ہو کر احباب کے سامنے آجائے گا۔ یہ ترجمہ اب آخری مراحل میں سے گزر رہا ہے۔

★ مسجد فضل لنڈن کے امام مکرم بشیر احمد صاحب رفیق اطلاع دیتے ہیں کہ انہوں نے افریقنوں اور انگریزوں اور دیگر اقوام کے باشندوں کے آپس میں تعلقات کو بہتر بنانے کے لئے ایک سوسائٹی بنائی ہے۔ جس کا نام لنڈن ماسک سوسائٹی London Mosque Society رکھا گیا ہے۔ اس سوسائٹی کے اجلاسوں میں مختلف ممالک کے باشندوں کو باہم مل جل کر بیٹھنے کا موقعہ ملے گا۔ اور وہ جملہ مسائل پر گفت و شنید کر سکیں گے جن میں انہیں کسی نہ کسی رنگ میں دلچسپی ہو گی۔

موجودہ وقت میں جبکہ دنیا نفرت کے بھیانک غار کے منہ پر کھڑی ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم ہر ممکن کوشش کر کے مختلف اقوام کے آپس میں تعلقات کو خوشگوار بنائیں اللہ تعالےٰ ہمیں توفیق دے آمین۔

★ مکرم مولانا غلام احمد صاحب بدوملہوی مبلغ انچارج احمدیہ مشن گیمبیا کو گزشتہ ایام میں دو تین دفعہ دل کا حملہ ہوا ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ اپنے خاص فضل سے مکرم مولانا صاحب کو صحت کاملہ عطا فرمائے آمین۔

★ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب گورداسپوری مع اہل و عیال نائجیریا میں اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے ربوہ سے ۵ جنوری ۱۹۶۶ء کو روانہ ہوئے۔ احبابِ جماعت نے نعرہ ہائے تکبیر اور السلام زندہ باد اور مبلغ افریقہ زندہ باد کے نعروں سے مکرم مولوی صاحب کو الوداع کہا۔ ریلوے اسٹیشن پر عورتیں اور مرد کثیر تعداد میں تشریف لے گئے تاکہ اپنے مبلغ بھائی کے لئے اجتماعی دعا میں حصہ لے سکیں۔ کہ اللہ تعالےٰ انہیں بیش از بیش دینی خدمات کی توفیق دے مکرم مولوی صاحب موصوف اس سے قبل دو دفعہ سیرالیون میں خدمتِ تبلیغ سرانجام دے چکے ہیں۔

★ مکرم مولوی بشارت احمد صاحب امروہی جیسلٹن (سباہ ملیشیا) سے لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ملک سباہ (شمالی بورنیو) میں اس سال مرکزی جلسہ سالانہ کے ظل کے طور پر ایک جلسہ ۱۹ دسمبر ۱۹۶۵ء ہی کو منعقد کیا گیا۔ ارادہ ہے کہ اب اس ملک میں اس طرح ہر سال جلسہ کیا جایا کرے۔ تاکہ مرکز سے دور افتادہ دوست جو طوالت سفر اور دیگر وجوہات کی بناء پر مرکز کے جلسہ سالانہ سے مستفیض نہیں ہو سکتے وہ اپنے ملک میں اس جلسہ کی ایک ملکی سی جھلک دیکھ لیا کریں اور اس موقعہ پر تمام احمدی مل بیٹھ کر گزشتہ سال کے کام کا جائزہ لے سکیں۔ اور آئندہ سال کے لئے پروگرام بنا سکیں اور اجتماعی دعائیں کر سکیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اسلام کے لئے لوگوں کے دلوں کو کھولدے اور انہیں جلد از جلد توفیق عطا فرمائے کہ وہ حلقہ بگوشِ اسلام ہو کر اس کی بے بہا برکات سے متمتع ہو سکیں۔ جلسہ پر آنے والے دوستوں کے قیام و طعام کا انتظام جیسلٹن کے احمدیہ مشن ہاؤس میں کیا گیا اور یہیں پر جلسہ بھی منعقد ہوا مکرم مولوی بشارت احمد صاحب امروہی کے علاوہ مکرم بوجنگ بن رؤف صاحب نے "ایک احمدی کے فرائض" پر مکرم محمد شریف تیوسوچنگ صاحب نے "احمدیت کیا ہے" پر اور مکرم ڈنٹل مواد یوسف صاحب نے "ہمارا عملی قدم" کے موضوع پر تقاریر کیں اور احباب جماعت کی توجہ اس بات کی طرف مبذول کرائی کہ تبلیغ صرف مبلغ ہی کا کام نہیں بلکہ ہر احمدی کا اولین فریضہ ہے جو اسے ہر حالت میں ادا کرنا چاہیئے۔

اس جلسہ میں حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا جنازہ غائب بھی پڑھا گیا۔

جلسہ کے اختتام سے قبل جماعت کے عاملین نے بچوں کی دینی تعلیم کے لئے ایک درسگاہ کے قیام کی تجویز پر بھی غور کیا۔

اللہ تعالیٰ اس کانفرنس کو ہر طرح بابرکت کرے اور اس میں شرکت کرنے والوں کو جزائے خیر دے۔ آمین۔

★ مکرم مولوی مقبول احمد صاحب قریشی جوانگستان اور آئیوری کوسٹ میں فریضۂ تبلیغ سرانجام دے چکے ہیں۔ اس دفعہ ایم۔ اے عربی ہیں یونیورسٹی بھر میں اوّل رہے ہیں۔ کانووکیشن کے موقعہ پر مکرم مولوی صاحب موصوف کو یونیورسٹی کی طرف سے دو تمغہ جات بھی ملے۔ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مکرم مولوی صاحب کے لئے اور سلسلہ کے لئے بھی ہر طرح بابرکت کرے اور آپ کو پہلے سے بڑھ چڑھ کر خدمتِ دین کی توفیق دے آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اشتہارات کی ایک اہم غرض

ماہنامہ تحریک جدید میں اشتہارات چھاپنے کی ایک اہم غرض یہ بھی ہے کہ آپ کی تجارت کو فروغ ہو اور آپ مزید آمد پیدا کر کے بیش از بیش دینی خدمات سرانجام دے سکیں۔

پس جن احباب کے اشتہارات ماہنامہ "تحریکِ جدید" میں چھپتے ہیں۔ انہیں یہ امر مدِ نظر رکھنا چاہیئے:

مینجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عطاران مشرق (رجسٹرڈ) ربوہ

کے

مایۂ ناز تحفے

(۱) روغن سرسول کچی گھانی (خوشبودار سو فیصدی خالص) ایک روپیہ چھ آنے

(۲) روغن آملہ ——— ایک روپیہ دس آنے

(۳) خورشید ہیئر آئل (متعدد جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ) ——— اڑھائی روپے

مضر صحت اجزا کی آمیزش سے بالکل پاک۔ مکمل گارنٹی کے ساتھ

سٹاکسٹ:

- خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
- نوید جنرل سٹور ربوہ

تبلیغی ماہنامہ "الفرقان" ضرور خریدیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے تحریر فرمایا کہ:-

(الف) رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے۔"

(ب) "مخیر اور مستطیع احمدی اصحاب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے۔"

سالانہ چندہ ۶ روپے ہے

منیجر الفرقان ربوہ

ھدردِ نسواں

اسقاطِ حمل یا بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا اس کا مجرب اور مفید علاج۔

قیمت مکمل کورس بیس ۲۰ روپے

— ملنے کا پتہ —

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

ھُوَالشَّافِی

چند مفید اور مجرب نسخے

"بے بی ٹانک" بچوں کی کمزوری، سوکھا پن، مٹی کھانے کی عادت اور دانت نکالنے کی تکالیف کا کامیاب علاج ۳ روپے

"لیکورین" لیکوریا سیلان الرحم کے لئے اکسیر ہے۔ ۴ روپے۔

"سپیشل کورس" طاقت کی خاص دوا دس روپے

"ری جووی نیٹنگ کورس" سپیشل کورس سے بھی زیادہ طاقتور ۳۰ روپے

"پینز کیور" جوڑوں کی درد کا مکمل علاج دس روپے۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

مفید اور مؤثر دوائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرمہ خورشید } بینائی بڑھاتا ہے۔ دھند۔ جالا۔ غبار پھولا اور رگڑوں کو بہت جلد دُور کرتا ہے۔ بہت لاجواب سرمہ ہے۔ چند دنوں میں حیرت انگیز اثر کرتا ہے۔ قیمت ۷۵ پیسے

نور منجن } دانتوں کی یومیہ صفائی اور حفاظت کے لئے بہت مفید ہے۔ قیمت ایک روپیہ۔

نورِ نظر } اولاد نرینہ کے لئے مفید ترین گولیاں قیمت مکمل کورس بیس روپے

تریاقِ اٹھرا } مرض اٹھرا کے لئے حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الاول رضؓ کے نسخہ کے مطابق بہترین گولیاں، قیمت کورس ۱۵ روپے

نورِ اٹلنہ } چہرہ کے کیل مہاسوں داغ دھبوں کو دُور کر کے حُسن بڑھاتا ہے قیمت ڈیڑھ روپیہ

زدجام عشق } قوت مردانہ کے لئے شہرۂ آفاق گولیاں قیمت کورس ۶۰ گولی ۲۵ روپے

لبوب کبیر } یہ معجون مقویات کا سرتاج ہے۔ زبردست مقوی باہ ہونے کے علاوہ جملہ اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتا ہے۔ قیمت ۱۰ روپے چھٹانک

اکسیر معدہ } پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ۔ ہیضہ وغیرہ امراض کے لئے لذیذ اور مفید ترین چورن۔ قیمت دس آنہ، ایک روپیہ، دو روپے

شفا پائیوریا } گوشت خورہ (پائیوریا) کے لئے مفید ترین منجن۔ قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے

انگربینا } یہ گولیاں معدہ کو طاقت دیتی۔ نظامِ ہضم کی اصلاح کرتی ہیں۔ اور عصبی دردِ ریحی دردوں کے لئے بہت مفید ہیں۔ قیمت دو روپے

اعصابی } دل، دماغ، اور اعصاب کے لئے بہترین ٹانک۔ عصبی دردِ دماغی تھکاوٹ دُور کر کے بشاشت پیدا کرتی ہیں اور قوت کارکردگی بڑھاتی ہیں۔ قیمت فی شیشی ۳ روپے

نورِ آملہ } بالوں کو لمبا کرتا گرنے سے روکتا اور سر کی خشکی کو دُور کرتا ہے۔ قیمت ڈیڑھ روپیہ

سپاری پاک } لیکوریا کے علاج کے لئے بہت مفید اور مشہور و معروف دوا ہے۔ فی پیکٹ ۵ روپے۔

حبِّ مفید النساء } ایام ماہواری کی جملہ تکالیف کا بہترین علاج۔ قیمت کورس ۵ روپے

انوارِ کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین سرمہ، آنکھوں کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر جو آنکھوں کی جملہ بیماریوں کا

بہترین علاج ہے

قیمت سوا روپیہ۔

خورشید یونانی دواخانہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

افروڈور

جرمنی کی ایک نادر دوائی

- ذہنی پریشانی
- کام کو جی نہ چاہنا
- ذہنی کھچاؤ
- چڑچڑا پن
- جلد غصہ آجانا
- ذہنی انتشار
- جلد تھک جانا
- بے حد کمزوری
- مردانہ بانجھ پن

کیلئے

جرمنی کی بنی ہوئی افروڈور گولیاں بے حد مفید ہیں۔ استعمال کے ایک ہفتہ کے بعد آپ اپنے اندر ایک غیر معمولی طاقت اور تندرستی کا احساس پائیں گے۔ ۵۰ گولیوں کی قیمت ۱۵ روپے علاوہ محصول ڈاک

شفا میڈیکو

سوداگران انگریزی ادویات چوک میو ہسپتال لاہور فون نمبر ۶۳۶۹۳ / ۳۲۱۱